الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ
وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

معاشرتی ناسور سود

یعنی

اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے جنگ

بمعہ

چالیس احادیث

مصنف

عمیر سعید عمیری

اَلصّلوٰۃُوَالسَّلامُ عَلیکَ یَارَسُولَ اللّٰہ وَعَلیٰ اٰلِکَ وَاَصحَابِکَ یَاحَبِیبَ اللّٰہ

معاشرتی ناسور سود

یعنی

اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ سے جنگ

بمعہ

چالیس احادیث مبارکہ

اَلصّلٰوۃُوَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَارَسُولَ اللّٰہُ وَعَلیٰ اٰلِکَ وَاَصحَابِکَ یَاحَبِیبَ اللّٰہُ

کتاب : **معاشرتی ناسور سود**

تحریر : عمیر سعید عمیری

کمپوزنگ : احمد عمر بانی محفل میلاد غازی

پرنٹنگ : الرحمان پرنٹرز غازی

خصوصی تعاون: جنید علی جندب

سن : 2023

درود ابراھیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ ہ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ہ

بسمِ اللّٰہ الرّحمٰن الرَّحیم

پیش لفظ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے پاک اور بابرکت نام سے جو رحمان اور رحیم ہے کروڑوں درود وسلام جناب رسالت مآب ﷺ کی ہستی مبارک پر گزشتہ ماہ فیس بک (FACEBOOK) پر ایک لسٹ شئیر کی گئی جس میں اپنے علاقہ غازی کے چند افراد کے نام ظاہر کیے گئے ہیں۔ میں اُن ناموں پر یا لسٹ بنانے والے اور اُسے شئیر کرنے والوں پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتا پچھلے کئی سالوں سے میرے ذہن میں ایک خیال اور ایک فکر گردش کرہی تھی کہ سود کے متعلق ایک رسالہ یا کتابچہ لکھنا ضروری ہے جواب اِس لسٹ کو دیکھنے کے بعد بہت بڑھ گیا اور اب فوری طور پر میں اِس کتابچے کی تحریر مالک کے فضل وکرم سے کرنے جارہا ہوں اِس کتاب کے

لکھنے کا مقصد کسی کی دل آزاری نہیں نہ ہی کسی کو نیچا دیکھانا مقصد ہے۔ جیسا کہ صاف واضح ہے کہ زیادہ تر مولوی حضرات اس پہلو پر کھُل کر روشنی نہیں ڈال رہے تو میں بندہ ناچیز نے چاہا کہ میں آنے والی نسل اور جو لوگ اس میں شامل ہیں یا اِسکا ارادہ رکھتے ہیں جانے یا انجانے میں ان تک اپنی وہ بات اِس کتابچے کے زریعے پہنچادوں جو میں نے قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں پڑھی۔

یہاں پر ایک ضروری بات واضح کر دوں کہ میں کسی فرقے یا جماعت کی ترجمانی نہیں کر رہا بہت سی کتب کا بخوبی جائزہ لے کر اور مستند تحقیق کر کے قرآن وحدیث اور علماء کا تحقیق شدہ مواد اکھٹا کر کے لکھا جا رہا ہے۔

انتباہ !!!

تمام قارئین کو چاہیئے کہ اِس کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد اِس کتاب کو اپنے پاس محفوظ کرنے کے بجائے اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو دیں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک یہ ضروری موضوع پہنچ جائے اور وہ اس عذاب سے بچ جائیں

شکریہ

عمیر سعید عمیری

سود

سود ایک معاشرتی ناسور ہے ناہمواری کی بنیاد اقتصادی سبب اور محبت کا ازلی دشمن ہے یہ ایک خدا پرستی سے بیزار کرنے والا مرض ہے جسکو قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ سے کھلی جنگ قرار دیا گیا ہے۔ مختلف احایث میں مختلف مثالوں سے سود کی بُرائی اور بربادی زہن نشین فرمائی گئی ہے مگر افسوس صد افسوس کے اپنے آپ کو مسلمان کہلوانے والی قوم اِس مرض کے شکنجے میں بُری طرح جکڑی جا چکی ہے جسکا راستہ سیدھا تباہی اور بربادی کے علاوہ کچھ نہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ پوری اُمت مسلمہ کو اِس اخلاقی اور روحانی سرطان سے نجات عطا فرمائیں اور خالق کائنات اور رحمت العالمین ﷺ سے براہ راست جنگ دشمنی سے محفوظ فرمائیں

سود خور اللہ تعالیٰ رحمت اور برکت سے ہمیشہ دور رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی

رحمت اور رسول کریم ﷺ کے ساتھ حالت جنگ میں ہی رہتا ہے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے کسی بھی گناہ کبیرہ کرنے والے کو اتنی سخت تنبیہ نہیں فرمائی جتنی سود خور کو فرمائی ہے۔

اسلام میں سود کی حُرمت کوئی مخفی چیز نہیں کہ اِس کے لیے رسالے یا کتابیں لکھی جائیں لیکن دور حاضر میں مسلمانوں کی اسلامی تعلیمات سے دوری یا نظر اندازی اور دنیا داری میں شوق اور لگن کی وجہ سے وہ تعلیمات اور ہدایات ترک کر دی اور بڑے بڑے اداروں نے بھی کوئی کسر باقی نا چھوڑی جنھوں نے سود کو نئے نئے نام دے کر ایسا خوبصورت رنگ دے کر پیش کیا کہ سمجھ بوجھ رکھنے والے بھی اس میں الجھ گئے حلانکہ اِس معاشرتی ناسور اور بدفعلی سود سے تو غیر مسلم بھی ناواقف نہیں اعلانِ اسلام سے پہلے بھی مکہ اور مدینہ میں اِس کا رواج عام تھا اور لوگ اِس میں مبتلا تھے سود کو مختلف اور خوبصورت نام دے کر معاشرے میں عام کر دیا گیا اور نہ

جانے کون کون سے ناموں سے تبدیل کر کے پیش کیا گیا جسکی وجہ سے عام آدمی تو دور پڑھا لکھا اور سمجھ رکھنے والا شخص اِس کا شکار ہو گیا مگر بہت تکلیف اور افسوس کی بات یہ ہے کہ فقط اسلام کے نام اور کلمہ کی بنیاد پر بننے والے ملک پاکستان میں گورنمنٹ کی سطح پر بھی اسکو خوب پزیرائی ملی اور اسکو عام کیا گیا اور اپنے منتخب ایجنٹ بنائے جو اسکو یہ کہہ کر جائز کر رہے ہیں کہ حکومت تو کاروبار کی غرض سے بینکوں سے پیسہ لیتی ہے اِس میں جو بچت ہوتی ہے اسکو سب میں تقسیم کر دیتے ہیں تو یہ سود کیسے ہوا۔

سود کی مندرجہ ذیل دو اقسام ہیں

1. ربا النسیئہ

اِس قسم میں قرض کے بدلے نفع دیا جاتا ہے۔

2. ربا الفضل

اس قسم میں کچھ اشیاء کے باہمی تبادلے پر سود دیا جاتا ہے۔

1. ربا النسئیہ :

سود کی اس قسم ربا النسئیہ میں قرض کے بدلے نفع دیا جاتا ہے ۔ شرعی اصطلاح میں ربا النسئیہ کی تعریف یہ ہے کہ کسی کو اِس شرط کے ساتھ پیسے دیے جائیں کہ وہ واپسی پر کچھ زیادہ لوٹائے گا اِس کو سود ربا النسئیہ کہا جاتا ہے مثلاً اگر ایک شخص کسی دوسرے شخص کو ایک ماہ کی مدت کے لیے ایک ہزار روپے دیتا ہے اور وہ اُسے پیسے دیتے وقت یہ شرط رکھتا ہے کہ ایک ماہ بعد وہ اُسے 1500 روپے واپس کرے گا تو یہ جو ایک ماہ کے عوض یا ہزار سے جو زیادہ 500 لے گا یہ سود کہلائے گا۔

اب آپ خود اندازہ لگالیں کہ اوپر دی گئی مثال کے مطابق کتنے لوگ ایسے ہیں جو سود کھا رہے لے رہے ہیں بلکہ اسکے اور بھی بہت سارے جدید ذریعے وجود میں آچکے ہیں جیسا کہ سودی ادارے وغیرہ شامل ہیں

2. ربا الفضل

سود کی اِس قسم ربا الفضل میں کچھ اشیاء کے باہمی تبادلے یا خرید وفروخت میں سود لیا جاتا ہے مثلاً جس وقت مال کا مال سے سودا ہو رہا ہو ایک طرف مال کا تعلق بھی ہم وزن مال سے ہی ہو تو اب جو اضافہ ہے جسکے عوض دوسری طرف کچھ نہیں تو اِسکو شریعت مطہرہ میں سود کی قسم ربا افضل کہا جاتا ہے ربا الفضل کے لحاظ سے سود اُن چیزوں پر بنتا ہے جو ہم وزن نہ ہوں جن کو تولہ یا ناپا جائے کسی بھی پیمانے کے ساتھ مثلاً ایک شخص ایک کلو گندم کے عوض ڈیڑھ کلو گندم لیتا ہے یہ اب جو اضافی آدھا کلو گندم لی گئی ہے یہ سود ہے اِس کو سود الفضل کہا جاتا ہے اسکے علاوہ بھی سود کا کاروبار اور لین دین کے بے شمار نئے طریقے رائج ہو گئے ہیں

جیسا کہ کچھ لوگ سرمایہ دار لوگوں سے قرضہ لیتے ہیں اور انھیں انکی دی ہوئی رقم پر ماہانہ رقم ادا کرتے ہیں اور نہ صرف رقم بلکہ سود کی مد میں زیادہ رقم ادا کرتے ہیں اور کچھ لوگ بینکوں سے زراعت یا تجارت کی غرض سے رقم لیتے ہیں اور مقررہ مدت

کے بعد رقم دگنی یا فیصد کے حساب سے سود سمیت واپس دینی پڑھتی ہے اور دور حاضر میں تو بہت سی ایسی تنظیمیں ایسی ہیں جو لوگوں کو سود لینے پر آمادہ کر لیتے ہیں ایسے الفاظ یا باتوں سے سود کا نام بدل کر ایک اچھے خاصے شخص کو بھی جال میں پھنسا لیتے ہیں اور پھر انھیں تب پتہ چلتا ہے جب وہ مالکِ دوجہاں سے حالت جنگ میں ہوتے ہے اور اسکی رحمت اور برکت سے دور ہو چکا ہوتا ہے یہاں تک جو لکھا گیا وہ سود کی تفصیل اور سود کی اقسام وغیرہ ہیں یہ ایک مختصر کتابچہ ہے جو معاشرے کے سادہ لوح لوگوں کے لیے مشعل راہ ثابت ہوگی۔

اب میں قرآن پاک وحدیث مبارکہ سے تحریر کرنے کی سعادت حاصل کروں گا (انشاءاللہ)

یہاں ایک بات بتانی ضروری سمجھتا ہوں کہ میں کوئی علامہ، مفتی، یا مفسر نہیں ہوں کہ اِن آیات مبارکہ یا احادیث مبارکہ کی تفسیر یا تفصیل لکھوں تاریخ کے قاری اور احادیث وعلماء کی کتب سے مواد لے کر تحریر کر رہا ہوں جو مندرجہ ذیل ہیں:

القرآن

قرآن مجید فرقان الحمید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اے ایمان والوں اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو کچھ سود میں باقی رہ گیا اگر تم مومن پھر نہیں چھوڑتے تو ہو جاؤ تیار لڑنے کے لیے اللہ تعالیٰ اور اِس کے رسول ﷺ سے (سورۃ البقرہ :278)

استغفراللہ!

یہاں ایمان والوں کو سخت تنبیہ کی گئی ہے اور سختی سے سود سے منع فرمایا گیا اور واضح فرمادیا گیا کہ سود سے دور ہو جاؤ ورنہ

اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ سے جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ۔

تو قارئین آپ خود اِس آیات مبارکہ سے اِس بات کا اندازہ کرلیں کہ یہ کیسی بُرائی ہے یہ کیسی لعنت ہے جس کے کرنے کے بعد مالکِ حقیقی سے جنگ کرنے لگتا ہے کون ہے وہ جو مالکِ کائنات سے جنگ کرسکتا ہے جنگ تو دور کی

بات اسکے بارے میں سوچ کر ہی انسان کا جسم کانپ اٹھتا ہے۔

تو میرے بھائیو! ذرا سوچیں اپنا حساب کریں خود کو دیکھیں کہ کہیں جانے انجانے میں اس مہلک اور برباد کر دینے والے گناہ سود میں تو نہیں ہیں اگر ہیں تو سچے دل سے ملک دو جہاں رحمان اور رحیم سے معافی مانگیں بے شک وہ معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے اپنی اصل رقم پر واپس آ جائیں اور جو اضافی سود کی رقم ہے اسے دفع کر دیں اگر کوئی دوست رشتہ دار یا عزیز اِس لت میں پڑھ چکا ہے تو اُسے بھی آمادہ کریں کہ یہ ہلاک کر دینے والی بُرائی ہے جو نسلوں کو بھی برباد کر دیتی ہے

چار دن کی زندگی ہے دو گزر گئی دو اور ہو یا نہ ہو کیا معلوم اگلا سانس آئے کہ نہ آئے تو ہرگز کوئی ایسا کام نہ کریں جس پر پچھتاوا ہو اور پھر وقت بھی ہاتھ نہ ہو یہاں زندگی ایسے گزاریں کہ اگلا جہاں آسان ہو (آمین)

القرآن

اے ایمان والو! مت کھاؤ سود بڑھتا چڑھتا اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچو تا کہ تم کامیاب ہو سکو بچو اُس آگ سے جو تیار کی گئی کافروں کے لیے (سورۃ آل عمران 130)

استغفراللہ. اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آگ جو کافروں کے لیے تیار کی گئی اُس آگ سے بچو اگر تم نے سود لینا اور دینا نہ چھوڑا تو وہ آگ جو کافروں کے لیے تیار کی گئی تمھارے مقدر میں بھی ہوگی عزیز دوستوں وہاں موت کو بھی موت آجائے گی وہاں تو ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی ہے تو پھر یہاں کی چار دن کی زندگی اچھی گزارنے کی خاطر اپنی آخرت تباہ نہ کریں اور سود کی لین دین سے خود کو اپنے گھر والوں کو اپنے عزیز اور رشتہ داروں کو روکیں اور انھیں نصیحت کریں کہ اِس ہلاک کر دینے والے گناہ سے دور رہیں۔

جولوگ سود کھاتے ہیں اُن کا حال اُس شخص سا ہو جاتا ہے جیسے شیطان نے لپٹ کر جنون سے دیوانہ بنا دیا ہو اور اُن کی اِس حالت میں مبتلا ہونے کی وجہ سے وہ یہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا یعنی تجارت کرنا بھی تو آخر سود جیسی ہی چیز ہے مگر ایسا نہیں سود ہے اللہ پاک نے لین دین کو حرام فرمایا ہے بس جس شخص کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ آئندہ کے لیے سود لینے دینے سے باز آ گیا تو جو کچھ سود وہ پہلے کھا چکا ہے اُسکا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے بے شک وہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے اور جو پھر بھی سود کا کاروبار کرے اسکا اعادہ کرے وہ جہنمی ہے جہاں وہ ہمیشہ رہے گا (سورۃ البقرہ.275)

اس آیت مبارکہ میں بھی سود خوروں کا ذکر کیا گیا ہے اور فرمایا گیا ہے کہ سود کا لین دین کرنے والوں کی کفیت ایسی ہو جاتی ہے جیسے اُسکے ساتھ کوئی شیطان چپک گیا ہو جیسے شیطان نے خود کو اُسکے ساتھ لپٹ کر اُسے دیوانہ بنا دیا ہو یعنی اُسے پاگل کر دیا ہو اسی لیے وہ بغیر سوچے سمجھے تجارت کو بھی سود جیسا ہی کہتے ہیں کیونکہ

اِن کوتو شیطان نے دیوانہ بنا رکھا ہوتا ہے حلانکہ سود کو

اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اور سخت سزا کی خبر سنادی ہے تجارت اور سودہ بیچنے کو حلال فرمایا ہے اِس لیے فرمان ہوا ہے کہ اے ایمان والوں جب تمھارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب یہ نصیحت پہنچ جائے تو فوراً سود کو ترک کردیں اور جو سود کا لین دین اور کاروبار بلکل ختم کردیں اور آئندہ سود کا مال ہے اُسے دفع کردیں جو کچھ سود وہ کھاچکا اُسکا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے اور جسکے پاس یہ نصیحت پہنچی پھر بھی وہ اِسی میں لگا رہا سود کھاتا رہا اور لین دین کرتا رہا تو ایسے شخص کو جہنم میں داخل کیا جائے گا جہاں اُسے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہنا ہے اور جلنا ہے اللہ پاک سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں ہر قسم کے سود سے محفوظ رکھے اور اس نصیحت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائیں (آمین)

میرے پاس جتنی قرآن پاک کی آیات کریمہ تھیں میں نے وہ لکھ دیں اب میں چند احادیث مبارکہ درج ذیل کرتا ہوں جو اِس حساس موضوع پر مزید روشنی

ڈالیں گی اور آپ کو بخوبی اندازہ ہو جائیگا کہ اس معاملے میں حضور اقدس ﷺ نے کیا ارشاد مبارک فرمائے

حدیث پاک کی روشنی میں سود سے ممانعت

1. حدیث پاک

حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس رات مجھے معراج کروائی گئی تو میرا اُن لوگوں کے پاس سے گزرا جن لوگوں کے پیٹ مکانوں کی طرح بڑے بڑے اور پھولے ہوئے تھے اور اُن کے پیٹوں میں سانپ بھرے ہوئے تھے جو باہر سے دیکھائی دے رہے تھے تو میں نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا یہ کون

لوگ ہیں تو اُنھوں نے کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں سود کھاتے تھے۔

راوی: حضرت ابو ہریرہؓ کتاب: ابن ماجہ

باب: التجارت حدیث نمبر: **2273**

مفہوم:

استغفراللہ: اس حدیث شریف کو حضرت ابو ہُریرہؓ نے روایت کیا ہے جب میں نے اس کو پڑھا ہے کانپ اُٹھا اتنی بڑی سزا سود کھانے والے پر کہ اُس کے پیٹ میں سانپ بڑھ دیے جائیں گے اس حدیث شریف کو پڑھ کر آپ نے بخوبی اندازہ لگالیا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ سود کھانے کھلانے دینے لکھنے بلکہ اُس کے گواہ پر بھی اتنے ناراض ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی ایسی ہر نافرمانی سے بچاؤ کی توفیق عطا فرمائیں (آمین)

2. حدیث پاک

آقا دو جہاں ﷺ نے سود کھانے والے پر، سود کھلانے والے پر، سود لکھنے والے پر اور اِس کی گوائی دینے والے پر لعنت فرمائی ہو اور فرمایا کہ یہ سب برابر کے شریک ہیں

کتاب: مسلم شریف صفحہ نمبر: 862 حدیث نمبر: 1599 - 1598

مفہوم:

استغفراللہ: اب آپ دیکھے کہ یہ ایسا ناسور ہے جس کا نام سود ہے کہ اس کے بارے میں جناب بادشاہِ لولاک جناب ﷺ نے فرمایا ہے کہ سود کھانے، والا سود کھلانے والا، اور سود لکھنے والا اور اس کی گوائی دینے والے پر لعنت ہے اب جو بھائی اسٹام فروش ہیں وہ بھی غور کریں کہ اسکو لکھنے والا بھی برابر کا شریک ٹھہرئے گا مالک سے دُعا ہے کہ ایسے فتنوں سے ہمیں اپنی امان میں رکھے (آمین)

3. حدیث پاک:۔

نبی اقدس جناب رحمت العالمین ﷺ کا فرمان عالیشان ہے سود کا گناہ ایسے 70 گناؤں کے برابر ہے جن میں سب سے کم درجے کا گناہ یہ ہے کہ مرد اپنی ماں سے زنا کرے

فتاوی فیض الرسول بحوالہ ابن ماجہ

مفہوم:

استغفراللہ: کیا کوئی مسلمان ایسا گوارہ کرئے گا کہ وہ اپنی والدہ سے گناہ کرے کبھی نہیں وہ یہ سود کھائے جو گناہ اپنی والدہ سے گناہ کرنے کے مترادف ہے

جناب نبی پاک ﷺ نے فرمایا

سود کھانا، سود دینا، سود لینا اور سود کی لکھائی اور گوائی ایسے 70 گناؤں کے برابر ہے جن میں سب سے چھوٹے درجے کا گناہ یہ ہے کہ مرد اپنی والدہ سے زنا

کرے تو میرے بھائیوں سود سے بچو یہ بہت بڑا گناہ ہے اگر کوئی لے دے رہا ہے یا اُسے کوئی گوائی دی ہے تو فوراً اپنے مالک تعالیٰ سے معافی مانگ لیں وہ تو معاف کرنے والا رحمان رب ہے اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے ناسور سے دور رہنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

4 حدیث پاک:۔

حضور پاک جناب سرکار مدینہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ بے شک سود خواہ کتنا بھی زیادہ ہو جائے لیکن اُسکا انجام فقر وذلت ہے۔

کتاب: مشکاۃ المصائب حدیث نمبر: 2827

مفہوم:

استغفراللہ: جناب بنی پاک ﷺ کا فرمان عالیشان حق اور سچ ہو کر رہا اور ہو کر رہے گا اس فرمان کے مطابق تو میرے سامنے میں نے گھر کے گھر تباہ ہوتے دیکھے سود کی کمائی انسان کے ایسے کاموں میں لگ جاتی ہے جس سے اس کی کمائی کا

دنیا میں بھی کوئی فائدہ نظر نہیں آتا ایسے ایسے امراض میں ناجائز مقدمات میں اور مختلف قسم کے حادثات میں وہ پیسہ لگتا ہے اور بندے کو مختلف الجھنوں میں پھنسا دیتا ہے اور آخرت میں بھی وہ بندہ دیکھ لے گا جو پیسہ سود سے حاصل کر کے حج کیا تھا وہ نامہ اعمال میں نظر نہیں آئے گا جو روزے رکھے وہ بھی اور جو نمازیں پڑھی تھی وہ نامہ اعمال سے اڑ چکی ہوں گی پھر اُس وقت کیا پچھتائے گا تو دنیا میں بھی اُسکی کمائی ناجائز جگہوں پر لگ جاتی ہے انسان فاقوں پر آجاتا ہے سکون اور صحت سب برباد ہو جاتا ہے بلکہ آخرت کے لیے کی ہوئی نیکیاں مٹا دی جاتی ہیں مالک تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں ایسی لعنت سود دور رکھے (آمین)

5. حدیث پاک:۔

جناب محبوبِ خدا پاک ﷺ کا فرمان مبارک ہے کہ سود کا ایک درہم جسے آدمی جان بوجھ کر کھائے تو 36 بار زنا سے زیادہ بڑا گناہ ہے۔

روایت: حضرت ابو ہریرہؓ کتاب: بخاری شریف حدیث: 281

مفہوم:

استغفراللہ: قرآن کریم میں سورہ الاسرا میں مالک تعالیٰ فرماتا ہے کہ اور تم زنا کے پاس بھی نہ پھٹکنا (آیت 32)

اور جناب جی ﷺ شافع محشر روزِ جزا وسزا کے دولہا کا فرمان عالیشان ہے کہ سود کا ایک درہم جانتے ہوئے کہ یہ سود ہے کھانا 36 بار زنا کرنے کے برابر ہوگا اب اس دور میں آپ دیکھ لیں ایک درہم تو کوئی نہیں بلکہ لاکھوں اور کڑوروں زنا کا گناہ اپنے سر پر ڈالا جا رہا ہے صرف دنیا کے چار دن اور پیسے کے لیے جو عنقریب ختم ہونے والا ہے جب بتا بھی دیا گیا ہے کہ سود والے پیسے میں برکت نہیں ہر پریشانی عذاب بیماریاں اور قسم قسم کی آفتیں ہیں تو ہم سب کو چاہیئے کہ ایسے گناہ سے بچنے کا فوراً ارادہ کر کے اس پر عمل کیا جائے جیسے اس کتاب میں میں سابقہ صفحوں پر قرآن پاک نے جو فیصلہ عطا کیا وہ لکھا گیا ہے مالک تعالیٰ سے دُعا ہے کہ ہمیں ایسے گناہ سے بچائے جس کے قدم قدم پر فتنہ ہے (آمین)

6. حدیث پاک:۔

جناب رسالت مآب ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ جس قوم میں سود اور زنا عام ہو جائے تو وہ قوم اپنے اوپر اللہ پاک کے عذاب کو اتار لیتی ہے

روایت: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کتاب: صحیح ابن حبان حدیث: 4410 حدیث حسن

مفہوم:

معاشرے میں سود و زنا جیسی بدکاریاں عروج پر ہیں اور جس کی وجہ سے ہمارے اوپر ہر قسم کے عذاب نازل ہو رہے ہیں بے موسمی بارشیں ہماری فصلوں کو تباہ کر رہی ہیں قحط سالی کی طرف ہم بڑھ رہے ہیں اور دیکھیے عذاب کی شکل میں ہمارے حکمران نازل کر دیے گئے فتنوں کا دور ہے کوئی انسان سُکھ میں نہیں ہر طرف بے چینی کی کیفیت اس کی وجہ صرف سودی نظام اور بے حیائی عام ہے آپ کے آس پاس اگر کوئی سود کھاتا ہے یا دے رہا ہے تو آپ اپنی ذمہ داری سمجھ کر اُس کو تلقین کریں کہ وہ اُس گناہ سے چھٹکارہ حاصل کرے۔

مالک تعالیٰ ہم سب کو ایسے گناؤں سے توبہ اور بچنے کی توفیق دے (آمین)

ترک سود پر انعام:

جو ہمارا رب ہے جس نے ہمیں پیدا کیا اُس سے بڑھ ہمیں کون پیار کر سکتا ہے اور ان سے بڑھ کر شفقت کس کی زیادہ ہو سکتی ہے تو سود میں حقیقی طور اگر نقصان نہ ہوتا تو وہ ہمیں کبھی منع نہ فرماتے اللہ تعالیٰ تو رحم کرنے والا ہے وہ چاہتا ہے کہ ہم اسکی جنت میں رہیں اور شیطان کی بات نہ مانیں اور سود سے باز آجاہیں اس سے ہم کو دنیا میں بھی فائدہ ہے اور آخرت میں بھی فائدہ ہے اور اس میں آپ کا اور میرا ہی نہیں بلکہ پورے معاشرے کا فائدہ ہے آپکی اولاد سود سے پاک رزق کھائے گی تو آپ کے لیے باعثِ رحمت بن جائے گی چلو اگر وقتی طور پر روپے ڈبل بھی ہو گئے تو سود کو دُعا نہیں بد دُعا ہے جناب نبی پاک ﷺ نے اس پر لعنت فرمائی بعد میں جا کر آپ کو بہت نقصان ہوگا صحت کا بھی عزت کا بھی ہر معالے میں ہم نے گھر اجڑتے دیکھے ہیں اللہ تعالی اور اِس

کے رسول حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے کہ تجارت ہم نے تمھارے لیے جائز قرار دیا اور سود کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرما دیا کہ اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو پروان چڑھتا ہے۔

بس میں عمیر سعید عمیری نے یہ کتاب مختلف کتابوں سے مواد لے کر لکھ دی اب آپ لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ اس کو پڑھ کر آگے اپنے دوستوں اور ایسے لوگوں کو دے دی جائے جو اس کام یعنی سود کی لت میں گرفتار ہیں میرا لکھنا اور آپ کا اس کو آگے متاثرین تک پہنچا دینا دنیا و آخرت میں باعثِ نجات ہو گا اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

عمیر سعید عمیری

جن لوگوں نے اس کتاب کے شائع ہونے میں مدد کی مالک تعالیٰ اُن کو ایمان کی دولت سے نوازے (آمین)

اَلصّلٰوۃُوَالسَّلامُ عَلیکَ یَارَسُولَ اللّٰہُ وَعَلیٰ اٰلِکَ وَاَصحَابِکَ یَاحَبِیبَ اللّٰہُ

چالیس احادیث

کمپوزنگ : احمد عمر بانی محفلِ میلاد غازی

تعاون : علی عاشر اور S.R.S

پرنٹنگ : الرحمان پرنٹرز غازی

حدیث نمبر 1

غیبت

روایت ہے حضرت انسؓ سے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جس کے پاس اس کے بھائی کی غیبت کی جائے اور وہ اس کی مدد پر قادر ہو پھر وہ اس کی مدد کرے تو اللہ تعالیٰ اسکی دنیا و آخرت میں مدد کرے گا لیکن اگر مدد پر قادر ہوتے ہوئے اسکی مدد نہ کرے تو اللہ پاک اس جرم پر اسے دنیا و آخرت میں پکڑے گا

(مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح جلد:6 حدیث نمبر 4980)

حدیث نمبر 2

حسد اور بغض

حضرت زبیرؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پچھلی امتوں کی بیماری سرائیت کر گئی حسد اور بغض یہ مونڈ دینے والی ہے میں نہیں کہتا کہ بال مونڈتی

ہے لیکن یہ دین کو مونڈ دیتی ہے

(مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح جلد:6 حدیث نمبر 5039)

حدیث نمبر 3

چغلی

حضرت عبدالرحمان ابن غنمؓ اور اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بہترین بندے وہ ہیں کہ جب دیکھے جائیں تو اللہ تعالیٰ یاد آجائے اور اللہ تعالیٰ کے بدترین بندے وہ ہیں جو چغلی سے چلیں دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنے والے پاک لوگوں میں عیب ڈھونڈنے والے (احمد، بیہقی شعب الایمان)

(مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح جلد:6 حدیث نمبر 4871)

حدیث نمبر 4

کینہ

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ نے فرمایا اے میرے بچے اگر تم یہ کر سکو کہ صبح اور شام ایسے گزارا کرو کہ تمھارے دل میں کسی کی طرف کھوٹ (کینہ) نہ ہو تو کرو پھر فرمایا کہ اے میرے بچے یہ میری سنت ہے اور جو میری سنت سے محبت کرے اس نے مجھ سے محبت کی جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

(ترمذی) (مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح جلد:1 حدیث نمبر 175)

حدیث نمبر 5

ظلم اور کنجوسی

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ظلم سے بچو کیونکہ ظلم

قیامت کے دن اندھیریاں ہیں اور کنجوسی سے بچو کیونکہ کنجوسی نے تم سے پہلے والوں کو ہلاک کر دیا کنجوسی نے انہیں رغبت دی کہ انہوں نے خون ریزی کی، حرام کو حلال جانا۔

(مسلم) (مرآۃ المناجیح مشکوۃ المصابیح جلد:3 حدیث نمبر 1865)

حدیث نمبر 6

کنجوسی اور بد خلقی

ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جمع نہیں ہوتی کنجوسی اور بد خلقی۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح جلد:3 حدیث نمبر 1872

حدیث نمبر 7

کھانا کھلانا

تم میں سے بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کو کھانا کھلائے

(سنن ترمذی حدیث نمبر 1917)

حدیث نمبر 8

باپ کا احسان

کوئی لڑکا اپنے باپ کا احسان نہیں چکا سکتا سوائے اس کے کہ غلام پائے اور خرید کے آزاد کر دے

سنن ترمذی حدیث نمبر 1907)

حدیث نمبر 9

سخی آدمی

سخی آدمی اللہ تعالیٰ سے قریب ہے جنت سے قریب ہے لوگوں سے قریب ہے اور جہنم سے دور ہے بخیل آدمی اللہ تعالیٰ سے دور ہے جنت سے دور ہے لوگوں سے دور ہے اور جہنم سے قریب ہے جاہل سخی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بخیل عابد سے کہیں زیادہ محبوب ہے

(سنن ترمذی حدیث نمبر 1961)

حدیث نمبر 10

کامل مومن

جسے گناہ پر رنج ہو اور نیکی پر خوشی وہ کامل مومن ہے۔

(سنن ترمذی حدیث نمبر 2171)

حدیث نمبر 11

صدقہ

اپنے مسلمان بھائی کو دیکھ کر مسکرانا بھی صدقہ ہے

(مسلم حدیث نمبر 2629)

حدیث نمبر 12

بیٹیاں

جس کی تین بیٹیاں ہوں وہ اُن کے ہونے پر صبر کرے اُن کو اپنی کمائی سے کھلائے پلائے اور پہنائے تو وہ اُس شخص کے لیے قیامت کے دن جنت سے آڑ ہوگی۔

(سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 3669)

حدیث نمبر 13

ہدیہ

کوئی عورت اپنی پڑوسن کے ہدیے کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ بکری کا پایا ہی کیوں نہ ہو۔

(بخاری شریف حدیث نمبر 2566)

حدیث نمبر 14

محبت

آدمی قیامت کے دن اُسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ دنیا میں محبت کرتا ہے

(ابوداؤد حدیث نمبر 5127)

حدیث نمبر 15

دوبارہ زندہ ہونا

ہر بندہ اُس حالت اُٹھایا جائے گا جس حالت وہ مرے گا۔

(مسلم شریف حدیث نمبر 2878)

حدیث نمبر 16

اولاد آدم کا سردار

میں ﷺ قیامت کے دن تمام اولاد آدمؑ کا سردار ہوں گا میں ﷺ پہلا شخص ہوں گا جسکی قبر سب سے پہلے کھلے گی سب سے پہلا شفاعت کرنے والا ہوں گا اور سب سے پہلا ہوں گا جس کی شفاعت قبول کی جائے گی

(مسلم شریف حدیث نمبر 5940)

حدیث نمبر 17

نیک اعمال

تاریک رات کے ٹکروں کی طرح فتنوں کے واقع ہونے سے پہلے

نیک اعمال جلدی کر

(ترمذی شریف حدیث نمبر 2195)

حدیث نمبر 18

دنیا کمانا

دنیا کمانے کے لیے اچھا طریقہ اختیار کرو ہر انسان کے لیے وہ کام آسان ہو جاتا ہے جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا

(سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 1242)

حدیث نمبر 19

مسلمان کی ناحق بے عزتی

مسلمان کی ناحق بے عزتی کرنا سود کھانے سے بھی بڑا گناہ ہے۔

(ابوداؤد حدیث نمبر 4876)

حدیث نمبر 20

کتا پالانا

جس شخص نے کتا پالا جو نہ مویشوں کے لیے ہے نہ شکار کے لیے اور نہ زمین کی حفاظت کے لیے تو اُس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہوں گے۔

(مسلم شریف حدیث نمبر 4030)

حدیث نمبر21

استغفار

مبارک ہو اُس شخص کو جس کو اپنے نامہ اعمال میں زیادہ استغفار ملا۔

(سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 3818)

حدیث نمبر 22

صدقہ

جو شخص اپنی کمائی سے ایک کجھور کے برابر بھی صدقہ کرے تو اللہ تعالیٰ اُس میں زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ اُس کا صدقہ پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔

(بخاری شریف حدیث نمبر 1410)

حدیث نمبر 23

زمین ناحق

جس نے ذراسی زمین ناحق لے لی تو اُسے قیامت کے دن سات زمینوں میں دھنسایا جائے گا

(بخاری شریف حدیث نمبر 439)

حدیث نمبر 24

دوغلا پن

تم قیامت کے دن سب سے بدترین اُس شخص کو پاؤ گے جو دوغلا ہے ادھر لوگوں سے کچھ بات کرتا ہے اور اُدھر لوگوں سے کچھ بات کرتا ہے

(بخاری شریف حدیث نمبر 6058)

حدیث نمبر 25

استغفار

جس نے استغفار اپنے اوپر لازم کر لیا اللہ تعالیٰ اُس کے لیے تنگی سے نکلنے کی رہ اور غم سے راحت کا سامان پیدا فرما دے گا اور ایسے ایسے مقامات سے رزق

مہیا فرمائے گا جس کا اُسے وہم گمان بھی نہیں ہوگا۔

(سنن داؤد حدیث نمبر 1518)

حدیث نمبر 26

حلال کمائی

اللہ تعالیٰ صرف حلال کمائی کے صدقے کو قبول کرتا ہے۔

(بخاری شریف حدیث نمبر 1410)

حدیث نمبر 27

درود پاک

جو بندہ مجھ ﷺ پر درود پڑھتا ہے تو جب تک وہ درود پڑھتا رہتا ہے تو فرشتے اُس کے لیے دُعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اب بندے کی

مرضی وہ مجھ ﷺ پر کم پڑھے یا زیادہ۔

(سنن ابن ماجہ حدیث نمبر 907)

حدیث نمبر 28

مسلمان کو حقیر سمجھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کے گھٹیا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کر حقیر اور کمتر سمجھے۔

(صحیح مسلم حدیث نمبر 6706)

حدیث نمبر 29

نظر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نظر حق ہے اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت لے جانے والی ہوتی تو وہ نظر ہوتی۔

(صحیح مسلم حدیث نمبر 2188)

حدیث نمبر 30

منافق کی مثال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافق جب بیمار ہو کر صحت مند ہو جاتا ہے تو اسکی مثال اونٹ کی سی ہے وہ نہیں جانتا کہ اسے کیوں رسیوں سے باندھا گیا اور کیوں کھلا چھوڑا گیا۔

(ابوداؤد حدیث نمبر 3089)

حدیث نمبر 31

مومن کو کافر کہنا

ثابت بن ضحاک ؓ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بندہ جس

چیز کا مالک نہ ہو اس چیز نذر مان لے تو اس نذر کا پورا کرنا واجب نہیں
مومن پر لعنت بھیجنے والا گناہ میں اس کے قاتل کی مانند ہے اور جو شخص کسی
مومن کو کافر ٹھہرائے تو ویسا ہی ہے جیسے اس مومن کا قاتل اور جس نے اپنے
آپ کو کسی چیز سے قتل کر ڈالا تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے اسی چیز سے
عذاب دے گا۔

(جامع ترمذی حدیث نمبر 2636)

حدیث نمبر 32

پریشانی، بیماری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ مسلمان جب بھی کسی پریشانی، بیماری،
رنج، وملال، تکلیف اور غم میں مبتلا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اگر اسے کانٹا
بھی چبھ جائے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔

صحیح بخاری حدیث نمبر 5641

حدیث نمبر 33

سُنت سے منہ موڑنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نفلی روزے رکھتا ہوں اور نہیں بھی رکھتا ،رات کو نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور میں نے شادیاں بھی کر رکھی ہیں۔ جس شخص نے میری سُنت سے منہ موڑا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر 5063 بروایت: سیدنا انسؓ)

حدیث نمبر 34

گودنے والی گدوانے والی

عبداللہ بن مسعودؓ نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے گودوانے والیوں اور

گودنے والیوں پر لعنت بھیجی ہے چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں اور حسن کے لیے آگے کے دانتوں میں کشادگی کرنے والیوں پر لعنت بھیجی کہ یہ اللہ کی پیدا کی ہوئی صورت میں تبدیلی کرتی ہیں۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر 4886)

حدیث نمبر 35

تم میں سے ہر ایک حاکم ہے

نبی پاک ﷺ نے فرمایا: کہ تم میں سے ہر ایک حاکم ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہوگا امیر (حاکم) ہے، مرد اپنے گھر والوں پر حاکم ہے عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں پر حاکم ہے۔ تم میں سے ہر ایک حاکم ہے اور ہر ایک سے اسکی رعیت کے بارے میں سوال ہوگا۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر 5200)

حدیث نمبر 36

جہنمی لوگ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمھیں جہنمی لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر سخت مزاج، بداخلاق اور تکبر کرنے والا جہنمی ہے۔

(صحیح بخاری حدیث نمبر 6071)

حدیث نمبر 37

صحابہ کو گالی دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہؓ کو بُرا نہ کہو اور گالی نہ دو اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں جان ہے تم احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ دو تو ان کے ایک مد اور نہ ہی اس کے نصف تک پہنچ سکتے ہو۔

(صحیح مسلم حدیث نمبر 2541 صحیح بخاری حدیث نمبر 3673)

حدیث نمبر 38

گالی گلوچ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: گالی گلوچ کرنے والے دو آدمیوں میں سے گالی کا گناہ ان میں سے شروع کرنے والے پر ہوگا جب تک مظلوم حد سے آگے نہ بڑھ جائے۔

(سنن ترمذی حدیث نمبر 1981)

حدیث نمبر 39

جماہی لینا (اباسی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص جمائی لے تو اس

کو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لینا چاہیے کیونکہ (کُھلے) منہ میں شیطان داخل ہو جاتا

ہے۔

(صحیح مسلم حدیث نمبر 7491 عن ابی سعیدؓ)

حدیث نمبر 40

جھوٹا ہونا

نبی پاک ﷺ نے فرمایا: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے بس یہ ہی کا

فی ہے کہ وہ سنی سنائی بات بغیر تحقیق کے بیان کردے (مشکوۃ المصابیح حدیث

نمبر 156)

استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص استغفار کو اپنے اوپر لازم کر لے تو اللہ اس کیلئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ نکال دیتا ہے اور ہر غم و پریشانی سے اسے نجات دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے اور اس طرح رزق بہم پہنچاتا ہے جس کا اس کو گمان بھی نہیں ہوتا''۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ و مسند احمد)

استغفار کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سلم نے فرمایا:

''جو آدمی یہ خواہش رکھتا ہے کہ قیامت میں اپنا اعمال نامہ دیکھ کر خوش ہو تو اسے چاہیئے کہ استغفار کثرت سے پڑھا کرے''۔

واقعہ:

امام حنبل رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک دفعہ مجھے عراق کے کسی گاؤں میں رات ہوگئی۔ میں ایک مسجد میں گیا لیکن چوکیدار نے مجھے وہاں سے نکال دیا۔ میں مسجد سے باہر فرش پر سو گیا۔ چوکیدار نے مجھے پاؤں سے پکڑا اور گھسیٹ کر مسجد سے دور کر دیا۔ ایک خدا ترس آدمی مجھے اپنے گھر لے گیا۔ وہ شخص چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے ہر وقت ''استغفار'' پڑھتا تھا۔ صبح ہوئی تو میں نے اس شخص سے پوچھا کہ کیا آپ کو استغفار پڑھنے کا کوئی فائدہ بھی ہو؟ اس نے جواب دیا جی ہاں میری ہر دعا قبول ہوئی، سوائے اس

کے کہ میری ملاقات امام احمد بن حنبل سے ہو جائے۔ میں نے کہا ''میں ہی احمد بن حنبل ہوں اور تم دیکھو کہ مجھے کیسے گھسیٹ کر تمہارے پاس لایا گیا ہے''۔

ثواب کے پانچ عمل

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ایک مرتبہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ارشاد فرمایا:

"اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روازنہ رات کو پانچ کام کر کے سویا کرو۔" ارشادہ ہوتا ہے۔

1۔ چار مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر......... چار ہزار دینار صدقہ تمہارے اعمال میں لکھا جائے گا۔

2۔ تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ کر. ایک قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ہے۔

3۔ دس مرتبہ درود شریف پڑھکر .... جنت کی قیمت ادا ہو جائے گی۔

4۔ دس مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُاللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمَ، وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ پڑ ھکر سویا کرو....... دو لڑنے والوں کے درمیان صلح کروانے کے برابر ثواب ملے گا۔

5۔ سات مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھکر سویا کرو... ایک حج کا ثواب ملے گا۔

اس پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ اب تو میں روزانہ یہی عملیات کروں گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں روزانہ اس عمل کو کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

اسمِ اعظم

يَا اللّٰهُ يَآ اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ بَلٰى وَاللّٰهِ اَنْتَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اَللّٰهُ اللّٰهُ اَللّٰهُ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِقْضِ عَنِّیْ الدَّیْنَ

وَارْزُقْنِیْ بَعْدَ الدَّیْنِ ط

فجر یا عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے بعد مندرجہ ذیل آیات 121 بار پڑھیں اگر نہ پڑھ سکیں تو کم از کم 21 مرتبہ پڑھیں جو مقصد ہے دل میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں خشوع و خضوع سے ضرور پوری ہوگی۔ (انشاء اللہ)

☆ اسم اعظم کے ذکر سے جو بھی دعا کی جائے قبول ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے جو سوال کیا جائے اُسے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پورا کر دیتے ہیں۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم تین سورتوں میں ہے:

1۔ سورۃ بقرہ 2۔ سورۃ آل عمران 3۔ سورۃ طٰہٰ

☆ بعض علماء کے نزدیک ''اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمَ'' اسم

اعظم ہے۔

☆ ''اِلٰھُکُمْ اِلٰہ'' وَّاحِد'' لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ''
اور تمہارا اللہ وہی ایک معبود ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا ہی رحم کرنے والا اور بہت ہی مہربان ہے۔

☆ بعض روایات کے مطابق ''یَـاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْـرَامِ'' اور "یَـا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" اے ہمیشہ زندہ رہے والے اور سب کو قائم رکھنے والے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

سورۃ البقرہ: آیت:۱۲۷

یا رب! ہم سے یہ خدمت قبول فرمایئے بیشک آپ سُننے والے (اور) جاننے والے ہیں۔

یَارَبُّ الْعٰلمین! یہ کاوش قبول فرما........

''بیشک آپ سننے والے (اور) جاننے والے ہیں''۔ آمین!

طارق پرنٹرز

ہر قسم کی کمپوزنگ، ڈیزائننگ اور پرنٹنگ کا مرکز

انگلش، اردو، عربی، پنجابی

شاپ نمبر3 گلی نمبر12 مین بازار مکہ کالونی گلبرگIII لاہور

Email: tariqtyping1@gmail.com

0320-2729512